© rasailojaraid.com

پابندی بھی عائد کی۔ ڈچ دارالحکومت میں اپنی پریس کانفرنس میں ملعون گیرٹ ولڈرز کا کہنا تھا کہ گستاخانہ خاکوں کے لیے اس نے سیکورٹی فراہم کرنے کا جو مطالبہ کیا تھا، اس پر حکومت نے مثبت ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام کو پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد کرنے کی اجازت دی ہے۔ ملعون گیرٹ ولڈرز نے اپنی پریس کانفرنس میں گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا اور کہا کہ اس کی تاریخ کا اعلان اگلے ہفتے کیا جائے گا۔ البتہ اس گستاخانہ مقابلے کے جج کے طور پر گیرٹ ولڈرز نے امریکہ سے تعلق رکھنے والے ملعون کارٹونسٹ بوش فاسٹن کے نام کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی کارٹونسٹ ملعون بوش فاسٹن نے ۲۰۱۵ء میں امریکن فریڈم ڈیفنس انسٹی ٹیوٹ کے تحت منعقدہ گستاخانہ مقابلے میں اوّل انعام حاصل کیا تھا، جس کی وجہ سے ملعون گیرٹ ولڈرز نے اس کو ڈچ پارلیمنٹ میں منعقد ہونے والے مقابلہ کا منصف بنایا ہے۔ ادھر ڈچ مسلمانوں نے گیرٹ ولڈرز کی ناپاک جسارت کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر سطح پر اس گستاخانہ مقابلہ کے انعقاد کے خلاف مظاہرے کریں گے اور تمام اسلامی حکومتوں سے بھی مکتوبات ارسال کر کے اپیل کریں گے کہ اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں اور ڈچ حکومت کو مجبور کریں کہ دنیا کے امن کو داؤ پر مت لگائے اور گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کو روکے۔ ادھر اسرائیلی جریدے ’’ہارٹز‘‘ نے لکھا ہے کہ گیرٹ ولڈرز کا ماضی، اسلام وقرآن کی دشمنی سے عبارت ہے اور وہ ماضی میں گستاخانہ فلمیں اور خاکے بنوا چکا ہے۔ حالیہ ایام میں اس کی اس مذموم حرکت سے خطے سمیت عالمی افق پر بدامنی کا خطرہ بڑھ چکا ہے۔ واضح رہے کہ مسلسل گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کے لیے بدنام زمانہ ملعون فرانسیسی جریدے ’’چارلی ایبڈو‘‘ کو سبق سکھانے کے لیے ۲۰۱۵ء میں منظم حملہ کیا گیا تھا، جس میں گستاخ فرانسیسی جریدے سے تعلق رکھنے والے ۱۲، اسٹاف ممبرز اور سیکورٹی اہلکار ہلاک ہوئے تھے۔ جبکہ حالیہ ایام میں اس نئے مقابلہ کے اعلان کے بعد بھی ایسے ہی حملوں کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ روسی جریدے ’’رشیا ٹوڈے‘‘ نے انکشاف کیا ہے کہ اسلام مخالف ڈچ فریڈم پارٹی کے سربراہ گیرٹ ولڈرز نے ایک ماہ پہلے رمضان المبارک کے مہینے میں گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کا اعلان کرنا تھا۔ لیکن اس کو ڈچ حکومت نے سیکورٹی وجوہات کا بہانہ بنا کر اعلان سے روک دیا تھا۔ لیکن اب جبکہ فریڈم پارٹی کو گستاخانہ خاکوں کے مقابلہ کے مقام یعنی پارلیمنٹ ہاؤس میں محفوظ پروگرام کی اجازت اور سیکورٹی فراہم کر دی گئی تو اس معلون نے گستاخانہ خاکوں کے مقابلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ (روزنامہ ’’اُمت‘‘ کراچی، 21۔ جون 2018ء)۔

غیر مسلم ووٹروں کی تعداد اور قادیانی!

الیکشن 2018ء سر پر ہے، اللہ کرے کہ الیکشن امن سے گزر جائے اور ملک امن وآشتی کا گہوارہ بن جائے، گزشتہ دنوں اقلیتی (غیر مسلم) ووٹروں کی تعداد بعض اخبارات میں شائع ہوئی، ہم تحریک تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے عرصۂ دراز سے قادیانی گروہ کو آئین وقانون کے دائرے میں لا کر مروجہ ضابطے کا پابند بنانے کا مطالبہ کرتے چلے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آ رہے ہیں تا کہ قادیانیوں کی مردم شماری کر کے ان کی صحیح تعداد سامنے لائی جائے۔ دوم یہ کہ قادیانی بطور غیر مسلم ووٹر اپنے اندراج کو یقینی بنائیں تا کہ وہ خود بھی جان سکیں کہ ان کی مبالغے کے بغیر اصل آبادی کا تناسب کیا ہے، سردست غیر مسلم اقلیتی ووٹروں کی تعداد روزنامہ ''اوصاف'' لاہور (صفحہ اوّل) کی 22؍جون 2018ء جمعۃ المبارک کی اشاعت کی دو کالم خبر یہاں نقل کی جا رہی ہے تا کہ صورتحال سمجھنے میں آسانی ہو۔

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق 25 جولائی کے عام انتخابات کے لیے ملک کی سات بڑی غیر مسلم مذہبی برادریوں سے تعلق رکھنے والے ووٹروں کی تعداد 36 لاکھ 30 ہزار سے زائد ہے، جو گزشتہ انتخابات کی نسبت تیس فیصد زیادہ بنتی ہے۔ الیکشن کمیشن کی انتخابی فہرستوں کے مطابق ملک میں سب سے زیادہ غیر مسلم ووٹروں کا تعلق ہندو برادری سے ہے۔ ان کی تعداد 17 لاکھ 77 ہزار سے زائد ہے۔ دوسری بڑی مذہبی اقلیت مسیحی ہے۔ مسیحی ووٹروں کی تعداد 16 لاکھ 40 ہزار سے زیادہ ہے۔ تیسری سب سے بڑی برادری قادیانیوں کی ہے۔ ان کی تعداد ایک لاکھ 67501 ہے۔ ان کے علاوہ 31500 سے زائد بہائی، 8852 سکھ، 4235 پارسی اور بدھ مت کے 1884 پیروکار بھی ووٹر لسٹوں میں شامل ہیں۔ 2018ء کی انتخابی فہرستوں میں ایک بھی یہودی ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہے جبکہ 2013ء کے انتخابات کے لیے رجسٹرڈ یہودی ووٹروں کی تعداد 809 تھی، انتخابی فہرستوں کے مطابق ہندو رائے دہندگان کی اکثریت سندھ میں رہتی ہے، جہاں 40 فیصد ووٹر صرف دو اضلاع عمر کوٹ اور تھر پارکر میں رہتے ہیں۔ مسیحی رائے دہندگان میں سے 10 لاکھ پنجاب میں اور دو لاکھ سے زیادہ سندھ میں رہائش پذیر ہیں، قادیانی برادری کے رائے دہندگان پنجاب، سندھ اور اسلام آباد میں رہتے ہیں۔ اس کے برعکس سکھ ووٹروں کی بہت بڑی تعداد خیبر پختونخوا اور فاٹا کے قبائلی علاقوں میں مقیم ہے۔ پارسی رائے دہندگان کی بڑی اکثریت سندھ میں ہے جبکہ ان کا ایک حصہ خیبر پختونخوا میں بھی آباد ہے۔

ملتان میں قادیانی آر پی او کی تعیناتی!

چند روز پیشتر ملتان میں (ملک) ابوبکر خدا بخش کو بطور آر پی او تعینات کیا گیا ہے، جس پر دینی جماعتوں نے تشویش اور تحفظات کا اظہار کیا ہے، قادیانی افسران خصوصاً اعلیٰ عہدوں پر براجمان ہیں اور جہاں کہیں اُنہیں موقع ملتا ہے وہ قادیانی کو مقدم رکھ کر اقدامات کرتے ہیں، جن سے اکثر اوقات لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال جنم لیتی ہے، یہی صورتحال ملک ابوبکر خدا بخش کی ہے کہ وہ ڈی پی او خوشاب تھا تو وہاں اُس نے قادیانیت بلکہ ربوہ برانڈ اِرتداد کو پرموٹ کیا اور مختلف اوقات میں متعدد مقدمات میں تحریک ختم نبوت کے کارکنوں کو اُلجھایا اور پریشان کیا، مسجد یمامہ چک 2TDA جوہر آباد جب طویل عدالتی کارروائی کے بعد مسلمانوں کو دی گئی اور فیصلہ سید اطہر شاہ گولڑی کے حق میں ہُوا تو حیلے بہانے سے مختلف

© rasailojaraid.com